احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 13 جولائی 2009ء

روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 13 جولائی 2009ء 19 رجب 1430 ہجری 13 وفا 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 156

انسان کی بنیادی ضروریات

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ

ابن آدم کا ان چیزوں کے علاوہ اور کوئی حق نہیں۔ رہنے کیلئے گھر، تن ڈھانکنے کیلئے کپڑا۔ پیٹ بھرنے کیلئے روٹی اور (پینے کیلئے) پانی۔

(ترمذی کتاب الزهد حديث نمبر:2263)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مالی عبادت جس قدر انسان اپنی کوشش سے کرسکتا ہے وہ صرف اس قدر ہے کہ اپنے اموال مرغوبہ میں سے کچھ خدا کیلئے دیوے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اِسی سورۃ میں فرمایا ہے ومـمّا رزقنٰهم ينفقون اور جیسا کہ ایک دُوسری جگہ فرمایا ہے لن تنالوا البر .... لیکن ظاہر ہے کہ اگر مالی عبادت انسان اسی قدر بجالاوے کہ اپنے اموال محبوبہ مرغوبہ میں سے کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں دیوے تو یہ کچھ کمال نہیں ہے کمال تو یہ ہے کہ ماسویٰ سے بکلی دست بردار ہوجائے اور جو کچھ اُس کا ہے وہ اُس کا نہیں بلکہ خدا کا ہوجائے۔ یہاں تک کہ جان بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں فدا کرنے کیلئے طیار ہو کیونکہ وہ بھی مـمّـا رزقنٰهم میں داخل ہے خدا تعالیٰ کا منشا اُس کے قول مـمّا رزقنا سے صرف درہم و دینار نہیں ہے بلکہ یہ بڑا وسیع لفظ ہے جس میں ہر ایک وہ نعمت داخل ہے جو انسان کو دی گئی ہے۔

غرض اِس جگہ بھی هـدًى لّـلـمتّقين فرمانے سے خدا تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ جو کچھ انسان کو ہر ایک قسم کی نعمت مثلاً اُس کی جاؔن اور صحتؔ اور علمؔ اور طاقتؔ اور ماؔل وغیرہ میں سے دیا گیا ہے اسکی نسبت انسان اپنی کوشش سے صرف مـمّـا رزقـنٰهـم يـنفقون تک اپنا اخلاص ظاہر کرسکتا ہے اور اس سے بڑھ کر بشری قوتیں طاقت نہیں رکھتیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کا قرآن شریف پر ایمان لانے والے کیلئے اگر وہ ممّا رزقنٰهم ينفقون کی حد تک اپنا صدق ظاہر کرے گا۔ بموجب آیت هدًى للمتقين کے یہ وعدہ ہے کہ خدا تعالیٰ اِس قسم کی عبادات میں بھی کمال تک اُسکو پہنچا دیگا اور کمال یہ ہے کہ اُسکو یہ قوت ایثار بخشی جائیگی کہ وہ شرح صدر سے یہ سمجھ لے گا کہ جو کچھ اُس کا ہے خدا کا ہے اور کبھی کسی کو محسوس نہیں کرائے گا کہ یہ چیزیں اُسکی تھیں جس کے ذریعہ سے اُس نے نوعِ انسان کی خدمت کی۔ مثلاً احسان کے ذریعہ سے کبھی انسان کسی کو محسوس کراتا ہے کہ اُس نے اپنا مال دُوسرے کو دیا مگر یہ ناقص حالت ہے کیونکہ وہ تبھی محسوس کرے گا کہ جب اُس چیز کو اپنی چیز سمجھے گا۔ پس جب بموجب آیت هدًى لّلمتّقين کے خدا تعالیٰ قرآن شریف پر ایمان لانے والے کو اس مقام سے ترقی بخشے گا تو وہ یہاں تک اپنی تمام چیزوں کو خدا کی چیزیں سمجھ لے گا کہ محسوس کرانے کی مرض بھی اُس کے دل میں سے جاتی رہے گی اور نوع انسان کے لئے ایک مادری ہمدردی اُس کے دل میں پیدا ہوجائے گی بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ اور کوئی چیز اُسکی اپنی نہیں رہے گی۔ بلکہ سب خدا کی ہوجائے گی اور یہ تب ہوگا کہ جب وہ سچے دل سے قرآن شریف اور نبی کریمؐ پر ایمان لائے گا بغیر اس کے نہیں۔

(حقيقة الوحی، روحانی خزائن جلد22ص139)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

نور العین میں ویکسینیشن کیمپ

احباب کی سہولت کی خاطر ادارہ نور العین میں ہیپاٹائٹس بی (Hepatitis-B) کی ویکسین کا کیمپ لگایا جارہا ہے۔ یہ کیمپ مورخہ 19 جولائی 2009ء کو صبح 9:30 بجے تا شام 4:00 بجے تک ہوگا۔ احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ اس کیمپ سے استفادہ کے لئے تشریف لائیں۔ کیمپ کی رجسٹریشن کے لئے احباب پہلے بھی تشریف لا سکتے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ضلع بہاولپور

ضلع بہاولپور میں صد سالہ خلافت جوبلی کی تقریبات

اللہ کے فضل وکرم سے جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولپور میں خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی اللہ تعالیٰ کے حضور اظہار تشکر اور خوشی کے جذبات کے ساتھ منائی گئی۔ تمام جماعتوں میں تہجد اور صدقات کا اہتمام کیا گیا۔ ضلع کے سات مختلف مقامات پر جلسے منعقد کئے گئے۔ ان جلسوں میں ضلع بھر کی 19 جماعتوں کے تقریباً 1800 مرد وخواتین اور بچوں نے نہایت جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی اور خلافت احمدیہ کے ساتھ اپنی دلی محبت اور وابستگی کا اظہار کیا۔ ان تقریبات کی مختصر رپورٹ حسب ذیل ہے۔

بہاولپور شہر

مورخہ 18 مئی 2008ء کو بیت الذکر بہاولپور میں خلافت جوبلی کے سلسلہ میں جلسہ ہوا۔ بیت الذکر کے وسیع احاطے کو خدام نے خوبصورت جھنڈیوں اور ولولہ انگیز عبارات پر مشتمل بینرز سے سجایا ہوا تھا۔ شہر کے دور دراز علاقوں سے مستورات اور بچوں کو لانے کے لئے ویگنوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ جلسہ کی کارروائی مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر جماعت ضلع بہاولپور کی صدارت میں صبح 10 بجے شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تقریر خلافت احمدیہ کے سو سال کے موضوع پر مکرم انصر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ بعد ازاں مکرم مبشر احمد جج صاحب نے "خلیفہ خدا بناتا ہے" مکرم محمد شفیق صاحب قیصر نے "خلفاء احمدیہ کے قبولیت دعا کے واقعات" مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب نے خلافت احمدیہ کے خلاف تحریکات اور ان کا عبرتناک انجام اور آخری تقریر مکرم عبدالمغنی صاحب زاہد مربی ضلع بہاولپور کی خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر ہوئی۔ جلسہ کے دوران متعدد نظمیں اور ترانے خوش الحانی کے ساتھ پیش کئے گئے۔ عہد وفا کی قرارداد منظور کی گئی دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں تمام حاضرین کی خدمت میں جن کی تعداد 350 سے زائد تھی کھانا پیش کیا گیا۔

چک 192 مراد

اس جلسہ میں مقامی جماعت کے علاوہ تین اور جماعتوں چک نمبر 161 مراد، چک نمبر 183 مراد چک نمبر 190 مراد کے احباب وخواتین بھی 344 کی تعداد میں شامل ہوئے۔ بیت الذکر کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی ضلع مکرم انصر محمود صاحب عابد مربی سلسلہ مکرم مسعود الحسن صاحب معلم سلسلہ و دیگر مقررین نے اپنی تقاریر میں خلافت احمدیہ کی برکات، کارناموں اور ایمان افروز واقعات کا بھی بہت موثر انداز میں تذکرہ کیا۔ خدام واطفال نے نظمیں اور ترانے پڑھے۔ متعدد غیر از جماعت معززین بھی آئے ہوئے تھے ہر طرف عید اور خوشی کا سماں نظر آرہا تھا۔ سب شرکاء کی ٹھنڈے مشروبات اور کھانے سے تواضع کی گئی۔

بستی شکرانی

بیٹ کے علاقے میں دریا کے کنارے واقع گاؤں بستی شکرانی کا جلسہ مورخہ 24 مئی 2008ء کو مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اوچ شریف اور چک 6 عباسیہ سے عاشقان خلافت بڑی تعداد میں جوق در جوق شریک ہوئے۔ ایک کھلے میدان میں شامیانے اور قناتیں لگا کر خوبصورت پنڈال بنایا گیا تھا۔ خواتین کے لئے علیحدہ باپردہ انتظام تھا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پڑھا گیا۔ مقررین میں مکرم سردار حیدر صاحب، مکرم انصر محمود صاحب مربی سلسلہ، مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب اور مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ شامل تھے۔ آخر میں مکرم امیر صاحب ضلع نے خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ اس جلسہ کی حاضری 484 تھی۔ تمام شرکاء کے لئے ٹھنڈے مشروبات اور پرتکلف کھانے کا عمدہ انتظام تھا۔

چک نمبر 23D.N.B

اس علاقے کی دو جماعتوں یعنی احمد پور شرقیہ اور چک نمبر 23D.N.B نے پروگرام کے مطابق اپنا جلسہ مورخہ 25 مئی 2008ء کو احمدیہ بیت الذکر چک 23D.N.B میں منعقد کیا۔ ضلعی ہیڈ کوارٹر سے مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب، مکرم محمد شفیق قیصر صاحب اور مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ نے شرکت کی۔ یہاں بھی بہت جوش وخروش اور خلافت احمدیہ سے محبت کے نظارے دیکھنے میں آئے۔ احمدی احباب نے اپنے مکانات اور گلی کوچوں کو بھی جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا ہوا تھا۔ جلسہ کے دوران مربیان اور معلمین کرام نے خلافت کی برکات اور اہمیت پر پُرمغز تقاریر کیں اور خوش الحانی سے نظمیں اور ترانے پڑھے گئے۔ 110 افراد شریک جلسہ ہوئے۔ ضیافت کا بھی عمدہ انتظام تھا۔

چک نمبر 63D.B یزمان

مورخہ 25 مئی 2008ء کو تحصیل یزمان کی جماعتوں کا جلسہ چک نمبر 63D.B کی خوبصورت نو تعمیر شدہ بیت الذکر میں مکرم مبشر احمد صاحب جج نائب امیر صاحب ضلع کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم انصر محمود صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد انور شاہد صاحب معلم سلسلہ، مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب اور مکرم مبشر احمد سدھو صاحب نے خلافت احمدیہ کے کارناموں اور برکات پر تقاریر کیں۔ 115 شرکاء نے استفادہ کیا۔ یہاں بھی جلسہ گاہ کو جھنڈیوں اور بینرز سے مزین کیا گیا تھا اور مشروبات اور پرتکلف کھانوں سے سب کی ضیافت کی گئی۔

چک نمبر 84 فتح

اس جلسہ میں مقامی جماعت کے علاوہ حاصل پور شہر اور چک 183 مراد کے احمدی احباب اور خواتین شریک ہوئے۔ ضلعی وفد میں مکرم مبشر احمد جج صاحب نائب امیر ضلع، مکرم مربی صاحب ضلع اور مکرم میجر مبشر احمد صاحب شامل تھے۔ مقامی جماعت نے بڑی محنت اور شوق سے بیت الذکر اور اردگرد کے علاقے کو جھنڈیوں اور خلافت احمدیہ کی تائید میں بینرز سے سجایا ہوا تھا۔ بچوں نے نظمیں اور ترانے پڑھے۔ مکرم عبدالرزاق صاحب بلوچ معلم سلسلہ مکرم انصر محمود صاحب مربی، مکرم عبدالمغنی صاحب زاہد مربی ضلع اور مکرم میجر مبشر احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ ضیافت کا بھی عمدہ انتظام تھا۔ حاضری 125 تھی۔

چک نمبر 22 حمید آباد

یہ چھوٹی سی جماعت دو خاندانوں پر مشتمل ہے۔ جلسہ میں احمدی احباب وخواتین اور بچوں کے علاوہ علاقہ کے غیر از جماعت معززین بھی شریک ہوئے۔ جلسہ گاہ کھلی جگہ پر شامیانے لگا کر بہت خوبصورتی سے تیار کی گئی تھی۔ خلفائے احمدیت کے ارشادات اور خلافت احمدیہ کی تائید میں تیار شدہ بینرز بھی جابجا لگے ہوئے تھے۔ مکرم انصر محمود صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد شفیق قیصر صاحب ضلعی سیکرٹری دعوت الی اللہ اور مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی ضلع نے تقاریر کیں۔ خوش الحانی سے نظمیں اور ترانے بھی پڑھے گئے۔ آخر میں مکرم امیر صاحب ضلع نے خطاب فرمایا۔ اختتامی دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ حاضری 110 تھی۔ سب شرکاء کو پرتکلف کھانا پیش کیا گیا۔

بہاولپور میں یوم خلافت جوبلی

27 مئی 2008ء کو تمام نماز سینٹرز میں نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور صدقہ کا بھی اہتمام کیا گیا نامساعد حالات کی وجہ سے۔ امیر صاحب ضلع نے احباب جماعت کو ہدایت فرمائی کہ وہ اپنے اپنے گھروں میں ہی MTA کی وساطت سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تاریخی خطاب سنیں اور خوشیاں منانے کا انتظام کریں۔

تمام پابندیوں کے باوجود جماعت کے ہر فرد نے نہایت ولولے، جوش اور اظہار تشکر کے ساتھ اس دن کو منایا۔ دعائیں کیں۔ صدقات دیئے۔ حضور انور کے خطاب نے ہر ایک میں ایک نئی روح پھونک دی اور پیارے آقا کے ساتھ کھڑے ہو کر اس عالمی تاریخی عہد کو بھی دہرایا۔

بہاولپور شہر کے علاوہ باقی تمام جماعتوں میں اللہ کے فضل وکرم سے بھرپور تقریبات ہوئیں۔ احباب نے اکٹھے مل کر حضور انور کا خطبہ سنا۔ دعوتوں کا بھی اہتمام کیا گیا تھا اور ہر جگہ یہ جشن خلافت جوبلی بڑے اہتمام اور جوش وخروش سے منایا گیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور ہماری نسلوں کو خلافت احمدیہ کا جان نثار اور غلام بنائے رکھے اور فتوحات اور خوشیوں سے ہمکنار فرماتا رہے۔ آمین

درد جدائی

کتنے ہی برسوں سے ہم مہجور ہیں
دل کے ہاتھوں اب بہت مجبور ہیں
یاد جب چاہے الٹ ڈالے نقاب
آپ ہی دل میں مرے مستور ہیں
آپ کو دیکھا تو ہم دیکھا کئے
آپ تو ہر نور سے معمور ہیں
ہم فضاؤں کو مسخر کر چلے
دشمنانِ دیں بہت رنجور ہیں
وہ اندھیروں میں بھٹکتے ہی رہیں
ہم تو محو دید جبلِ طور ہیں
چاند تو اب چودھویں کا ہو گیا
جن کو آئے نہ نظر معذور ہیں
"میں غلام ابن غلام ابن غلام"
رہبر و مرشد مرے مسرور ہیں

ابنِ کریم

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پُر اثر واقعات

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

ایک بت کی ذلت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے سے کچھ پہلے وہاں ایک بڈھے انصاری رہا کرتے تھے۔ جن کے بیٹے مسلمان ہو چکے تھے۔ مگر وہ خود مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے گھر میں لکڑی کا ایک بت بنا کر رکھ چھوڑا تھا اور اسے پوجا کرتے تھے۔ اس بت کا نام مناۃ رکھا تھا۔ ان کا مسلمان لڑکا اور اس کے یار دوست ان کو بت پرستی سے منع کرتے۔ مگر وہ باز نہ آتے تھے۔ آخر ان نوجوانوں نے یہ کرنا شروع کیا۔ کہ رات کے وقت ان کے اس بت کو اٹھا کر کوڑی پر ڈال آیا کرتے تھے۔ صبح کو جب وہ انصاری اپنے بت کو نہ پاتے تو خفا ہوتے اور کہتے کہ کون میرے خدا کو چرا کر لے گیا؟ پھر ڈھونڈنے نکلتے۔ تو دیکھتے کہ گندگی کی کوڑی پر پڑا ہے۔ بیچارے اسے اٹھا کر لاتے۔ دھوتے، خوشبو لگاتے اور کہتے۔ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ حرکت کس کی ہے۔ تو اسے سخت ذلیل کروں۔ یہی کیفیت روز ہوا کرتی۔ ایک دن تنگ آ کر انہوں نے ایک تلوار اس بت کی گردن میں لٹکا دی۔ اور کہا کہ اے خدا! میں نہیں جانتا کہ تمہارے ساتھ یہ گستاخی کون کرتا ہے۔ اگر آپ میں کچھ بھی طاقت ہے تو آج اپنی حفاظت آپ کر لینا۔ یہ تلوار آپ کے پاس ہے۔ جب رات ہوئی تو مسلمان نوجوان نے وہاں پہنچ کر تلوار اس کے گلے سے نکال لی اور ایک مرے ہوئے کتے کے ساتھ بت کو باندھ کر ایک پاخانہ میں اسے ڈال دیا۔ صبح کو وہ بت کے بندے پھر اس کی تلاش میں نکلے اور ڈھونڈتے ڈھونڈتے اس کے سر پر جا پہنچے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک مردار کتے کے ساتھ بندھا ہوا گندگی میں لتھڑا پڑا ہے اور تلوار غائب ہے۔ یہ حال دیکھ کر ان کو یک دم بت پرستی سے سخت نفرت پیدا ہوئی۔ ہدایت الٰہی نے ان کی دستگیری کی اور وہ اسلام لے آئے۔ یہ شخص بڈھے اور لنگڑے تھے اور احد کے دن شہید ہوئے تھے۔ ان کی شہادت کا قصہ بھی سن لو۔

لنگڑے شہید

یہ انصاری بدر کی لڑائی کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم اپنے پَیر سے لاچار ہو۔ گھر میں ہی ٹھہرو۔ بدر کا موقعہ مدینہ سے بہت دور تھا۔ لاچار ٹھہر گئے۔ پھر جب احد کی جنگ ہوئی۔ تو انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ مجھے بھی ضرور لڑائی میں لے چلو۔ انہوں نے جواب دیا۔ ابا جان! آپ کو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہی لڑائی سے معافی دے رکھی ہے۔ وہ بولے کہ افسوس! تمہیں لوگوں نے بدر میں بھی مجھے جنت میں جانے سے رکوا دیا اور اب احد میں بھی منع کرتے ہو۔ یہ کہہ کر وہ لنگڑاتے لنگڑاتے میدان جنگ میں جا پہنچے۔ جب لڑائی شروع ہوئی۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہؐ اگر میں آج مارا جاؤں۔ تو لنگڑا ہونے کی وجہ سے مجھے جنت کے داخلہ میں تو کوئی روک نہ ہوگی۔ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ ان کا ایک غلام بھی اس وقت ان کے ساتھ تھا۔ جو انہیں سہارا دے کر ہمراہ لایا تھا۔ اس غلام سے انہوں نے کہا۔ بھائی! اب تم گھر جاؤ میں میدان جنگ میں پہنچ گیا ہوں۔ اب تمہاری ضرورت نہیں۔ سعادت مند بولا کہ میاں! اگر آپ کے ساتھ میں بھی جنت میں چلا جاؤں۔ تو آپ کا کوئی نقصان ہے؟ یہ کہہ کر وہ غلام آگے بڑھا اور گھمسان لڑائی میں گھس گیا اور آخر شہید ہو گیا اور دونوں اپنے دل کی مراد کو پہنچ گئے اور جاودانی زندگی حاصل کر لی۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ

عورتوں کی تکلیف کا خیال

ایک مہم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمعہ اپنی بیبیوں کے تشریف لے جا رہے تھے کہ ایک اونٹ چلانے والے نے اس طرح کے لَے کرگانا شروع کیا۔ کہ اونٹ مست ہو کر تیز چلنے لگے۔ آپؐ نے یہ حال دیکھ کر فرمایا۔ بھائی دیکھو۔ شیشوں کا خیال رکھو۔ کہیں ان کو ٹھیس نہ لگ جائے۔

مجھے اللہ بچائے گا

ایک سفر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمعہ کچھ جماعت کے تشریف لے گئے۔ اس علاقہ کے بدو عربوں نے آپ کی خبر سنی۔ تو پہاڑوں پر چڑھ گئے۔ آپؐ نے لشکر سمیت ایک پڑاؤ پر مقام کیا اور صحابہ سے الگ ایک درخت کے نیچے لیٹ گئے اس وقت ایک شخص نے آپؐ کو اس طرح تنہا دیکھ کر علاقہ کے بدوؤں کے سردار وعثور سے جو بہت بہادر تھا یہ کہا کہ محمدؐ اس وقت اپنے لشکر سے الگ ایک جگہ بیٹھے ہیں۔ اس سے بہتر موقعہ ان کے قتل کا پھر نہ ملے گا۔ یہ سن کر وعثور نے ایک تیز تلوار اٹھائی اور گھات لگا کر یک دم پیچھے آپؐ کے سر پر جا پہنچا اور تلوار اٹھا کر قتل کرنے سے پہلے یہ کہنے لگا۔ کہ اب بتا اے محمدؐ! تجھ کو کون بچا سکتا ہے؟ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ اللہ۔ وعثور کا ہاتھ یہ سن کر لرز گیا اور تلوار اس کے ہاتھ سے زمین پر گر پڑی۔ آنحضرتؐ نے بڑھ کر وہ تلوار اٹھا لی اور پھر کھڑے ہو کر فرمایا کہ اب تجھے میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے۔ وعثور کے حواس باختہ ہو گئے اور کہنے لگا کوئی نہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جا اور اپنا کام کر۔ وعثور پر اس بات کا اتنا اثر ہوا کہ وہ مسلمان ہو گیا اور پھر ان کی قوم بھی سب مسلمان ہو گئی۔

بچوں پر شفقت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا عباسؓ کے تین بچے چھوٹے چھوٹے مدینہ میں تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بلایا کرتے تھے اور فرماتے تھے۔ کہ جو میرے پاس دوڑ کر پہلے آوے گا۔ اس کو یہ چیز دوں گا اس پر یہ بچے آپؐ کے پاس دوڑ دوڑ کر آتے اور آپ کی پشت اور سینہ پر لد جایا کرتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو پیار کرتے اور اپنے ساتھ لپٹا لیا کرتے تھے۔

صلح حدیبیہ بھی بڑی فتح تھی

ایک صحابی فرماتے ہیں۔ کہ اگرچہ فتح مکہ بھی بڑی فتح ہے۔ مگر ہم تو صلح حدیبیہ کو بھی فتح ہی سمجھتے ہیں۔ اس سفر میں آنحضرتؐ کے ہمراہ 1400 آدمی تھے۔ حدیبیہ ایک کنوئیں کا نام ہے۔ اس کا پانی صحابہ نے اس قدر کھینچا کہ ایک قطرہ باقی نہ رہا۔ جب آنحضرت کو یہ خبر ہوئی۔ تو آپ اس کنوئیں پر تشریف لائے اور اس کے کنارے بیٹھ کر ایک برتن میں پانی منگایا اور وضو کیا۔ پھر ایک کلی اس کنوئیں میں کی اور دعا فرمائی اور باقی پانی اس کنوئیں میں ڈال دیا۔ اس کے بعد اس کنوئیں میں اس قدر پانی ہو گیا۔ سارا لشکر اور تمام جانور سیراب ہو گئے۔ جب آنحضرتؐ حدیبیہ سے صلح کر کے واپس آئے۔ تو آپ پر راستہ میں سورہ فتح نازل ہوئی اور حقیقت میں یہ صلح ہی اسلام کی بڑی فتح تھی۔ کیونکہ اس صلح کی وجہ سے مسلمان اور کافر بڑی آزادی سے ایک دوسرے سے ملتے تھے اور مسلمانوں کی تبلیغ اور قرآن کفار کے کانوں تک پہنچنے لگی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تھوڑے ہی دنوں میں ہزارہا آدمی مسلمان ہو گئے۔

اُحد کے بعد کفار کا تعاقب

جب احد کے میدان سے کافروں کا لشکر واپس چلا۔ تو آنحضرتؐ نے فرمایا کون ہے جو ان کفار کے پیچھے جائے۔ یہ سن کر 70 آدمی تیار ہو گئے۔ ان لوگوں میں حضرت ابوبکر اور حضرت زبیر بھی شامل تھے۔

خندق کھودنا

حضرت جابر صحابی بیان کرتے ہیں کہ ہم خندق کے دن زمین کھود رہے تھے کہ اتفاقاً ایک جگہ بہت سخت پتھریلی زمین نکل آئی لوگوں نے آنحضرت کو اطلاع دی۔ آپ نے فرمایا میں آتا ہوں۔ چنانچہ آپؐ اس جگہ تشریف لائے اور اس وقت آپؐ کے پیٹ پر پتھر بندھے ہوئے تھے اور ہم لوگوں کا یہ حال تھا کہ تین دن سے منہ میں دانہ نہیں گیا تھا۔ آپؐ نے آ کر اس جگہ اپنی کدال ماری اس کے بعد وہ زمین نرم ہو گئی اور آسانی سے کھود لی گئی۔

بس اب ان کا آخری حملہ تھا

آنحضرتؐ نے خندق کی لڑائی کے بعد فرمایا کہ بس اب کافروں کے حملے ختم ہو گئے اب ہم ہی ان پر چڑھائی کریں گے۔

غزوہ ذات الرقاع

آنحضرتؐ کی ساتویں مہم کا نام غزوہ ذات الرقاع تھا۔ (یعنی دھجیوں یا چیتھڑوں والی مہم) اس مہم میں چھ چھ آدمیوں کے پاس ایک ایک اونٹ تھا۔ صحابہ کہتے ہیں ہم لوگ نوبت بہ نوبت اونٹوں پر سوار ہوتے تھے اور پیدل چلتے چلتے ہمارے پیر زخمی ہو گئے تھے اور بعض لوگوں کے تو پیروں کے ناخن گر پڑے تھے اور تلوے چھلنی ہو گئے تھے تو ان زخموں کی تکلیف سے صحابہ اپنے پیروں پر دھجیاں باندھ لیتے تھے۔ اس لئے اس مہم کا نام ہی دھجیوں والی مہم مشہور ہو گیا۔

رسول کریمؐ کے حواری زبیرؓ

ایک دن آنحضرتؐ نے جنگ خندق کے دنوں میں فرمایا کہ کوئی ہے۔ جو مجھے دشمن کی خبر لا کر دے؟ حضرت زبیر بولے میں یا رسول اللہ آپؐ نے پھر یہی سوال کیا زبیر نے پھر وہی جواب دیا۔ آپؐ نے تیسری دفعہ پھر کہا تو زبیر نے وہی جواب دیا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر ہیں۔

حضرت عائشہؓ سے نکاح کی پیشگوئی

آنحضرتؐ نے حضرت عائشہؓ سے ایک دن فرمایا کہ میں نے تمہارے نکاح سے پہلے تمہیں دو دفعہ خواب میں دیکھا۔ ایک دفعہ تو یوں دیکھا کہ تم ریشم کی ایک چادر میں لپٹی ہوئی ہو اور ایک شخص کہتا ہے کہ یہ آپ کی بی بی ہیں۔ میں نے اس کپڑے کو کھولا۔ تو دیکھا کہ تم تھیں۔ اس وقت میں نے یہ تعبیر کی۔ کہ اگر یہی خدا کی مرضی ہے تو پوری ہو کر رہے گی۔

جنگ خندق کی مصیبت

خندق کی جنگ سخت سردی کے دنوں میں ہوئی تھی اور ساری خندق مہاجرین اور انصار نے اپنے ہاتھوں سے کھودی تھی۔ چونکہ سب لوگ دن رات اسی کام میں مصروف تھے۔ اس لئے کمانا کھانا اور سب کام کاج بند تھے اور بہت سے لوگ بھوکے کام کرتے تھے۔ آنحضرت نے جب اپنے رفیقوں کی یہ حالت دیکھی۔

تو ایک شعر فرمایا جس کے معنے یہ ہیں:۔
"اے اللہ اصلی زندگی آخرت کی ہی زندگی ہے پس تو اپنے فضل سے مہاجر اور انصار کو بخش دے۔"
اس کا جواب مہاجرین اور انصار نے ایک شعر میں دیا۔ جس کے معنے یہ ہیں:۔
"ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنا جان و مال سب کچھ محمدؐ کے ہاتھ بیچ ڈالا ہے اور جب تک ہم زندہ رہیں گے۔ خدا کی راہ میں محنت کرتے رہیں گے"۔
حضرت براء صحابی فرماتے ہیں۔ کہ میں نے خندق کی لڑائی کے دنوں میں آنحضرتؐ کو دیکھا۔ کہ آپؐ مٹی اٹھا اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں اور آپؐ کا گورا بدن۔ سب خاک آلودہ ہو گیا تھا اور آپؐ یہ فرماتے جاتے تھے:۔
"اے اللہ اگر تو نہ ہوتا۔ تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ نہ صدقہ دیتے۔ نہ نماز پڑھتے۔ اب تو ہی ہمارے دلوں پر اطمینان نازل کر اور دشمن سے مقابلہ کے وقت ہم کو ثابت قدم رکھ۔ یا اللہ زیادتی ہمارے دشمنوں ہی کی ہے۔ ہم نہیں مانتے۔ مگر وہ ہمیں کفر اور لڑائی کے لئے مجبور کرتے ہیں۔"

یار غار

حضرت ابوبکرؓ صدیق بیان کرتے ہیں۔ کہ جب میں غار میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھا۔ تو میں نے ایک دفعہ اپنا سر جو اٹھایا۔ تو باہر لوگوں کے پَیر مجھے دکھائی دئے۔ میں نے آنحضرتؐ سے کہا۔ یا رسول اللہ۔ اگر ان میں سے کوئی ذرا اپنی نظر نیچے جھکائے۔ تو ہمیں دیکھ لے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ابوبکر چپ۔ ہم دو آدمی ایسے ہیں۔ جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہے۔

ہجرت کی ترتیب

براء بن عازب صحابی کہتے ہیں۔ مدینہ میں ہجرت کے زمانہ میں سب سے پہلے ہمارے پاس مصعب ابن عمیر اور ابن ام مکتوم نابینا آئے تھے۔ یہ دونو ہم لوگوں کو قرآن سکھایا کرتے تھے۔ پھر بلال۔ سعد۔ عمار بن یاسر آئے۔ ان کے بعد حضرت عمر معہ 20 اصحاب کے وارد ہوئے۔ اس کے بعد آنحضرتؐ تشریف لائے۔ جب آپؐ آئے۔ تو مدینہ والے اتنے خوش ہوئے۔ کہ بے حد۔ یہاں تک کہ چھوٹی چھوٹی لڑکیاں بھی تالیاں بجا بجا کر کہتی تھیں۔ "کہ اللہ کے رسول ہمارے ہاں آئے۔ اللہ کے رسول ہمارے ہاں آئے۔"

جانور پر ظلم

ایک دفعہ حضرت ابن عمرؓ ایک جگہ سے گزرے۔ وہاں کچھ لوگ ایک مرغی کو باندھ کر اس پر اپنے تیروں سے نشانہ بازی کر رہے تھے۔ ابن عمرؓ کو دیکھتے ہی وہ لوگ ادھر ادھر کھسک گئے۔ انہوں نے کہا۔ کہ کون یہ ظلم کر رہا تھا۔ آنحضرتؐ نے تو باندھ کر کسی جانور کو مارنے والے پر لعنت فرمائی ہے اور اسی طرح اس شخص کو بھی لعنتی کہا ہے۔ جو کسی جانور کے اعضاء کاٹ لے اور اس سے بھی منع فرمایا ہے۔ کہ کسی آدمی کے مونہہ پر مارا جائے۔

مجھے تو جنت درکار ہے

ایک دفعہ حضرت ابن عباسؓ نے اپنے دوستوں سے کہا دیکھو وہ سامنے جو کالی سی عورت جا رہی ہے یہ جنتی ہے یہ ایک دفعہ آنحضرتؐ کی خدمت میں آئی۔ اور کہنے لگی۔ کہ حضور مجھے مرگی پڑتی ہے اور میں اس کی بے ہوشی میں ننگی ہو جاتی ہوں۔ آپؐ میرے لئے دعا فرمائیے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اگر تو جنت چاہتی ہے۔ تو تو اس بیماری پر صبر کر ورنہ میں تیرے لئے دعا کروں گا کہ خدا تجھے شفا بخشے۔ اس عورت نے کہا۔ حضور اچھا میں صبر کروں گی۔ مجھے جنت درکار ہے۔ مگر اتنی دعا ضرور فرمایئے کہ یہ میرا بدن جو کھل جاتا ہے اور بے پردگی ہوتی ہے یہ نہ ہو۔ آنحضرتؐ نے اس کے لئے یہ دعا فرمائی۔ اس کے بعد اسے مرگی کے دورے تو پڑتے ہیں مگر ننگی نہیں ہوتی تھی۔

ننگے طواف

زمانہ جاہلیت میں شرم و حیا بہت کم تھا۔ لوگ اس میں ایک دوسرے کے سامنے ننگے نہایا کرتے تھے اور کعبہ کا طواف بالکل ننگے جسم کر لیا کرتے تھے۔ جب مکہ فتح ہوا۔ تو آنحضرت ﷺ نے اس بے شرمی کے رواج کو حکماً بند کیا۔

رحمۃ للعلمین

جب قریش نے آپؐ کو اور مسلمانوں کو بہت تکالیف پہنچائیں اور حق کے راستہ میں روک ہوئے اور دوسرے لوگوں کو بھی مسلمان ہونے سے روکنے لگے۔ تو آنحضرتؐ نے ان کے لئے یہ بددعا فرمائی۔ اے اللہ! ان لوگوں پر یوسف کے زمانہ کا سا سات برس کا قحط نازل کر۔ چنانچہ قحط پڑ گیا اور بہت آدمی بھوک کے مر گئے۔ اور سڑا ہوا مردار اور ہڈیاں تک کھا گئے اور آنکھوں کے آگے اندھیرا اور دھواں دکھائی دینے لگا جب قحط کی تکلیف حد سے گزر گئی۔ تو ابوسفیان آنحضرتؐ کے پاس آئے اور کہا اے محمدؐ آپؐ تو رشتہ داروں سے نیک سلوک کی ہدایت کرتے رہتے ہیں۔ مگر اب تو آپ کی اپنی قوم کال سے ہلاک ہو گئی۔ للہ خدا سے دعا کیجئے کہ اس مصیبت کو دور کرے۔ چنانچہ آپ نے دعا کی اور وہ قحط دور ہو گیا۔ مگر قریش لوگ تکلیف کے دور ہوتے ہی پھر وہی شرارتیں کرنے لگے۔

سورۃ تبت کا نزول

ایک دن آنحضرتؐ کوہ صفا پر چڑھے اور آپ نے قریش کو بآواز بلند پکارا۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے تو آپ نے فرمایا کہ اگر میں تم سے یہ کہوں کہ دشمن تم پر صبح شام میں حملہ کرنے والا ہے۔ تو کیا تم میرا یقین کرو گے۔ سب نے کہا ہاں کیونکہ تو سچا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ پھر میری اس بات کو بھی سچا سمجھو کہ ایک سخت عذاب آنے والا ہے اور میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں۔
یہ سن کر ابولہب نے کہا تبا لک (یعنی تو مرے) تو نے اسی واسطے ہمیں جمع کیا تھا؟ اس کے اس کہنے کے جواب میں خدا کی طرف سے سورہ تبت نازل ہوئی۔ یعنی خود ابولہب ہی ہلاک ہوگا۔ اور اس کی عورت بھی عذاب میں گرفتار ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ یعنی ابو لہب اور اس کی بیوی بڑے عذاب سے ہلاک ہوئے اور جس لشکر سے آپ نے قریش کو اس وقت ڈرایا تھا وہ بھی فتح مکہ کے دن عذاب الٰہی کے طور پر مکہ میں داخل ہوا اور آپ کی صداقت کا ایک نشان ٹھہرا۔

ہنسنا اور رونا

آنحضرتؐ نے ایک دن اپنی وفات سے کچھ پہلے حضرت فاطمہ کو بلایا اور آہستہ آہستہ کچھ ان کے کان میں فرمایا۔ وہ آپ کی بات سن کر رونے لگیں۔ پھر دوبارہ بلا کر کچھ بات ان کے کان میں کہی تو وہ ہنسنے لگیں حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم لوگوں نے آپ کی وفات کے بعد ان سے پوچھا کہ وہ کیا بات تھی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے تو آپ نے یہ فرمایا تھا کہ اسی بیماری سے میری وفات ہوگی۔ اس پر میں رونے لگی۔ دوسری دفعہ آپ نے یہ فرمایا۔ کہ اے فاطمہ میرے بعد میرے اہل بیت میں سے سب سے پہلے مر کر تم مجھ سے ملو گی یہ سن کر میں خوشی کے مارے ہنسنے لگی۔

موت اختیار کر لی

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے آنحضرتؐ سے سنا تھا کہ ہر نبی کو مرنے سے پہلے اختیار دیا جاتا ہے وہ دنیا میں رہے چاہے آخرت کو پسند کرے۔ جب وہ آخرت کو پسند کر لیتا ہے تو اس کی جان قبض ہوتی ہے میں نے آنحضرتؐ کی وفات کے قریب آپ کو یہ پڑھتے سنا اور اس وقت آپ کا گلا بیٹھ گیا تھا۔ مع الذین انعم اللہ علیھم (یعنی مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے تو جن پر تُو نے انعام کیا ہے) اس وقت میں سمجھ گئی کہ آپ نے موت کو اختیار کر لیا۔ پھر عین وفات کے وقت آپ کو غشی ہوئی اس وقت آپ کا سر میری ران پر تھا۔ جب ہوش آیا تو آپ نے چھت کی طرف دیکھا اور فرمایا۔ اللھم فی الرفیق الاعلی میں نے خیال کیا کہ اب آپ ہم میں رہنا پسند نہیں کرتے۔ پھر آپ مجھ سے کمر لگا کر بیٹھ گئے اور فرمانے لگے۔ اللھم اغفرلی وارحمنی والحقنی بالرفیق الاعلیٰ
جس وقت آپ کا دم نکلا۔ تو آپ کا سر میرے سینے پر تھا میں نے دیکھا کہ آپ کو سکرات موت کی اتنی تکلیف تھی کہ آپ کے بعد میں نے اتنی تکلیف کسی کو نہیں دیکھی۔
حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ یہ مجھ پر خدا کا فضل تھا کہ آنحضرت نے میرے گھر میں میرے سینہ پر سر رکھے ہوئے میری باری کے دن انتقال فرمایا۔ اس دن میرے بھائی عبدالرحمٰن سبز مسواک لئے ہوئے گھر میں آئے۔ تو آپ نے شوق سے اس مسواک کی طرف دیکھا۔ میں نے عرض کی کیا مسواک لے لوں۔ آپ نے اشارہ سے فرمایا۔ ہاں۔ میں نے وہ مسواک لے کر چبائی اور نرم کی۔ پھر آپ نے وہ مسواک کی۔ اس وقت آپ کے سامنے پانی کا بھرا ہوا ایک پیالہ رکھا تھا۔ آپ اس میں ہاتھ بھگو کر منہ پر پھیرتے جاتے تھے اور فرماتے تھے کہ لاالہ الا اللہ۔ انّ للموت سکرات (یعنی موت کے وقت بہت تکلیف ہوتی ہے) پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھایا اور فرمایا۔ اللھم فی الرفیق الاعلی۔ یہ کہا اور ہاتھ نیچے گر پڑا اور آپ کی روح مبارک پرواز کر گئی۔

آپ کو دوا پلانا

آپ کے لئے مرض موت میں ایک دوا تجویز کی گئی۔ جب وہ تیار ہو کر آئی تو اہل بیت نے اسے پلانا چاہا۔ آپ اس وقت غشی کی سی حالت میں تھے۔ مگر اشارہ سے منع کرتے تھے کہ مجھے دوا نہ پلاؤ۔ گھر والوں نے کہا کہ دوا سب بیماروں کو بری ہی لگتی ہے۔ چنانچہ زبردستی آپ کے منہ میں ڈال دی گئی۔ جب آپ کو ذرا افاقہ ہوا۔ تو آپ نے فرمایا کہ جب میں نے منع کیا تھا تو تم لوگوں نے مجھے زبردستی دوا کیوں پلائی۔ اچھا وہ دوا لاؤ۔ پھر آپ نے ان سب لوگوں کو جو اس کے پلانے میں شریک تھے وہ دوا پلوائی صرف حضرت عباس بچ گئے کیونکہ وہ پلانے کے وقت موجود نہ تھے۔

آنحضرتؐ کی محبت ہمارا ایمان ہے

ایک دفعہ آپؐ کے پاس حضرت عمرؓ حاضر ہوئے آپ نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ آپ مجھے سوائے اپنی جان کے ہر چیز سے زیادہ پیارے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا نہیں اے عمر خدا کی قسم جب تک میں تجھے اپنی جان سے بھی زیادہ پیارا نہ ہوں گا۔ تب تک تیرا ایمان کامل نہیں ہوگا۔ حضرت عمر یہ سن کر کہنے لگے کہ یا رسول اللہ بے شک اب آپ مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ پیارے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہاں اے عمر! اب ایمان کامل ہو گیا۔

آپ کی ایک پیشگوئی

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ کبھی کبھی عبادہ بن صامت صحابی کے گھر تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ان کی بیوی کا نام ام حرام تھا۔ ایک دن انہوں نے آنحضرت کی دعوت کی اور کھانے کے بعد جب آپ لیٹ گئے تو آپ کے سر کو صاف کرنے لگیں۔ آپ سو گئے جب اٹھے تو ہنستے اٹھے۔ ام حرام نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنستے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں نے اپنی امت کے لوگوں کو بادشاہوں کی

طرح سمندر میں جہازوں پر سوار ہو کر جاتے دیکھا ہے۔ ام حرام نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ اللہ سے دعا کریں کہ خدا مجھے بھی ان لوگوں میں سے کر دے۔ آپ نے دعا کی اور پھر سو گئے۔ جب دوبارہ اٹھے تو پھر ہنستے ہوئے اٹھے ام حرام نے کہا کہ یا رسول اللہ اب آپ کیوں ہنستے اٹھے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے ایک اور جماعت کو اپنی امت میں سے دیکھا کہ خدا کے رستہ میں جہاد کر رہے تھے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے لئے بھی دعا کریں کہ میں ان لوگوں میں شامل ہوں۔ آپ نے فرمایا تم تو پہلے لوگوں میں شامل ہو گی چنانچہ ام حرام حضرت معاویہ کے زمانہ میں سمندر کے سفر پر گئیں اور جہاز سے اترتے وقت اپنی سواری کے جانور سے گر کر شہید ہوئیں۔

جیسا بھتیجا ویسا بھانجا

جناب ابو طالب کی ایک بہن تھیں وہ غیروں میں بیاہی گئی تھیں ان کے ایک بیٹے تھے۔ ان کا نام ابو سلمہ تھا۔ یہ بھی شروع شروع میں مسلمان ہو گئے تھے۔ ان کے قبیلہ کے لوگوں نے جب ان پر ظلم توڑنے شروع کئے تو یہ اپنی دودھیال بھاگ کر اپنے ماموں ابو طالب کے پاس آ چھپے ان کے چچا وغیرہ ابو طالب کے پاس آئے۔ تاکہ ابو سلمہ کو گرفتار کر کے لے جائیں۔ مگر ابو طالب نے ان کے واپس دینے سے انکار کیا۔ اس پر ان لوگوں نے کہا کہ اے ابو طالب تم نے ہم لوگوں سے اپنے بھتیجے (یعنی آنحضرت) کو بچا لیا اب کیا ہم سے ہمارے بھتیجے کو بھی بچاتے ہو۔ ابو طالب نے جواب دیا۔ کیوں نہیں۔ میرا فرض ہے کہ اپنے بھانجے کو بھی اس مصیبت سے بچاؤں جس سے میں اپنے بھتیجے کو بچاتا ہوں۔ اس پر وہ لوگ ناکام اپنے گھر واپس گئے۔ اس کے بعد ابو سلمہ حبش کی طرف ہجرت کر گئے۔

عورتوں۔ بچوں اور بوڑھوں کو امن دینا

ایک صحابی (رباح ؓ) ذکر کرتے ہیں کہ رسول اللہ ایک جہاد میں تشریف لے گئے۔ اس لشکر کے اگلے حصہ کے افسر خالدؓ بن ولید تھے۔ ان کا مقابلہ دشمن سے ہوا۔ تو لڑائی میں ایک عورت بھی ماری گئی۔ ہم لوگ اس عورت کی لاش کو دیکھ رہے تھے کہ اتنے میں آنحضرتؐ بھی پیچھے سے تشریف لے آئے۔ دیکھ کر ناراض ہوئے اور فرمانے لگے کہ یہ عورت تو لڑائی نہیں کرتی تھی یہ کیوں قتل کی گئی۔ پھر آپ نے ایک آدمی کو لشکر کے اگلے حصہ کی طرف بھیجا اور فرمایا کہ خالد بن ولید کو جا کر کہہ دو کہ عورتوں بچوں اور بوڑھوں کو ہرگز قتل نہ کریں۔

ایک مبلغ اسلام

بدر کی جنگ میں کافروں کی طرف سے ایک شخص عمیر ابن وہب بھی شریک تھے اور یہ آنحضرتؐ اور مسلمانوں کے سخت دشمن تھے۔ یہ خود تو بدر سے بچ کر مکہ آ گئے۔ مگر ان کا ایک بیٹا مسلمانوں کی قید میں آ گیا۔ جب کفار کا لشکر شکست کھا کر مکہ آیا۔ تو ایک دن یہ عمیر اور صفوان بن امیہ (یہ بھی کافروں کے ایک بڑے سردار تھے) اکیلے ایک جگہ کعبہ کے پاس بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ کہ صفوان نے کہا کہ بدر میں اپنے لوگوں کے مارے جانے سے ہماری زندگی تلخ ہو گئی۔ عمیر نے کہا ہاں بات تو یہی ہے مجھ پر قرض ہے جس کے ادا کرنے کا کوئی سامان مجھے نظر نہیں آتا اور کچھ میرے بال بچے ہیں۔ جن کے لئے کوئی گزارہ نہیں۔ اگر ان دو باتوں کا انتظام ہو جائے۔ تو محمدؐ کے پاس جا کر اسے قتل کر دوں۔ اپنی جان پر کھیل جاؤں مگر اسے کبھی زندہ چھوڑوں اور محمدؐ کے پاس جانے کے لئے میرے پاس اچھا بہانہ بھی ہے۔ میرے ایک بیٹے کو وہ قید کر کے لے گئے۔ میں کہوں گا۔ کہ میں اپنے بیٹے کو فدیہ دے کر چھڑانے آیا ہوں یہ سن کر صفوان بہت خوش ہوا اور اس نے کہا کہ تمہارا قرضہ میرے ذمے۔ باقی رہے بال بچے۔ سو پہلے وہ کھائیں گے پھر میرے بال بچے۔ اس پر معاملہ طے ہو گیا اور صفوان نے عمیر کے لئے سامان سفر تیار کر دیا اور ایک زہر کی بجھی ہوئی تلوار اس کو دے دی۔

غرض عمیر مدینہ پہنچے اور مسجد کے دروازہ کے آگے اترے۔ حضرت عمرؓ نے ان کو دیکھا۔ اس وقت وہ اپنے دوستوں میں بیٹھے جنگ بدر کا ہی ذکر کر رہے تھے۔ جب انہوں نے عمیر کو دیکھا اور دیکھا کہ اس کے پاس تلوار بھی ہے۔ تو ان کو اندیشہ ہوا اور کہا کہ یہی بے ایمان بدر کے دن بھی مسلمانوں کی مخبری کرنے آیا تھا۔ خدا خیر کرے۔ اب یہ کیوں یہاں آیا ہے۔ حضرت عمرؓ نے فوراً آنحضرتؐ کو اس بات کی خبر دی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس کے پاس تلوار ہے اور یہ شخص بڑا مکار اور فریبی ہے۔ اس کا اعتبار نہ کیجئے گا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اچھا اس کو میرے پاس لے آؤ۔ حضرت عمر اس کو لے کر آنحضرتؐ کی خدمت میں پہنچے۔ آنحضرتؐ نے پوچھا اے عمیر! تم یہاں مدینہ میں کیوں آئے ہو۔ انہوں نے کہا کہ میرا بیٹا آپ کی قید میں ہے۔ اس کے لئے آیا ہوں آپ اس کا فدیہ لے لیں اور اسے چھوڑ دیں۔ کیونکہ آپ بڑے نیک اور رحم دل آدمی ہیں۔ آنحضرتؐ نے پوچھا۔ کہ پھر تم یہ تلوار کیوں ساتھ لائے ہو۔ عمیر نے کہا۔ یہ کم بخت تلوار بدر کے دن ہمارے کس کام آئی۔ جواب کسی کام آئے گی۔ میں اسے بھولے سے لے آیا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا سچ بولو عمیر نے پھر وہی بات کہی۔ جو پہلے کہی تھی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا پھر وہ شرطیں کیا تھیں۔ جو تم نے کعبہ میں صفوان سے کی تھیں۔ یہ سن کر عمیر ڈر گئے اور کہنے لگے۔ میں نے تو کوئی شرط اس سے نہیں کی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم نے اس سے میرے قتل کا وعدہ لیا اس شرط پر کہ وہ تمہارے بال بچوں کا خرچ اٹھائے اور تمہارا قرضہ ادا کرے۔ حالانکہ میری حفاظت خدا کرتا ہے۔ عمیر نے بے اختیار ہو کر کہا کہ یا رسول اللہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اس کے پیغمبر ہیں۔ یا رسول اللہ ہم آپ کو جھوٹا نبی کہتے تھے۔ مگر ان شرائط کی سوائے میرے اور صفوان کے اور کسی کو خبر نہ تھی۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہاں بھیج دیا اور میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔ آنحضرتؐ نے اپنے اصحاب کو فرمایا کہ عمیر کو قرآن سکھاؤ اور ان کے بیٹے کو رہا کر دو۔ اس کے بعد انہوں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ مجھے مکہ جانے کی اجازت دیجئے۔ تاکہ میں قریش کو اسلام کی دعوت دوں شاید وہ ہلاکت سے بچ جائیں آپؐ نے ان کو اجازت دی اور وہ مکہ چلے گئے۔

اب صفوان کا قصہ سنو! اس نے عمیر کے جانے کے چند دن کے بعد لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ لوگو! خوش ہو جاؤ۔ عنقریب تم ایسی خوشخبری اور فتح کی خبر سنو گے کہ بدر کے واقعہ کو بھول جاؤ گے اور جو کوئی شخص مدینہ سے آتا تھا۔ اس سے صفوان پوچھا کرتا تھا کہ بتاؤ مدینہ میں کچھ حادثہ تو نہیں ہوا۔ یہاں تک کہ ایک شخص نے بیان کیا کہ تازہ واقعہ یہ ہے کہ عمیر مسلمان ہو گئے۔ یہ سن کر سب مشرکوں نے عمیر پر لعنت کی اور صفوان نے قسم کھائی۔ کہ اب میں بھی عمیر سے بات نہیں کروں گا اور نہ اسے کوئی فائدہ پہنچاؤں گا۔ اس کے بعد حضرت عمیر بھی مکہ پہنچ گئے اور انہوں نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کیا اور مکہ کے بہت سے لوگ ان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔

بقیہ صفحہ 6 شجاعت کے حقیقی معنی

(ماہنامہ خالد سیدنا مصلح موعود نمبر بر موقع خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی جون، جولائی 2008ء صفحہ نمبر 270)

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شجاعت و بہادری۔

مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب فرماتے ہیں جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے تو آپ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہوا ایک جھوٹے بے بنیاد مقدمہ میں آپ کو گرفتار کر لیا گیا اور آپ دس دن تک جھنگ جیل میں رہے پھر چنیوٹ کے ایڈیشنل سیشن جج نے جب عبوری ضمانت کینسل کی اور گرفتاری کا لمحہ آیا تو خاکسار نے مشاہدہ کیا کہ آپ نے کسی قسم کی کوئی پریشانی اور گھبراہٹ محسوس نہیں کی جیل کے دوران میں بھی اسی طرح ہشاش بشاش رہے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے فضل فرمایا اور 10 مئی کو رہائی کے سامان ہوئے اور اللہ تعالیٰ کا یہ پیارا بندہ عید کی سی خوشیاں بکھیرتا واپس ربوہ آ گیا مخالفین نے پھر شور ڈالا کہ ربوہ کے مجسٹریٹ نے رہائی کے لیے جو روبکار ایشو کی ہے اس کا حق اس مجسٹریٹ کو نہیں تھا اس بناء پر ہائی کورٹ نے دوبارہ آرڈر دیدیا کہ اس امر کو دوبارہ دیکھا جائے کیس جس جج کے پاس جانا تھا بعض واقعات سے اس کا متعصب ہونا ظاہر ہوتا تھا ایک ہمدرد پولیس افسر نے کھل کر بتا دیا تھا کہ اس نے فیصلہ آپ کے خلاف ہی کرنا ہے اس لئے انتظار کرنا مناسب ہوگا اس کی عدالت میں مقدمہ نہ ہی پیش کیا جائے تو بہتر ہے کیس کی فائل اسی افسر نے عدالت میں پیش کرنی تھی اسی افسر نے کچھ عرصہ کے بعد بتایا کہ جج چھٹی پر جا رہا ہے اور اس کی جگہ پر جو صاحب آ رہے ہیں وہ غیر متعصب ہیں اور اس کیس میں سمجھتے ہیں کہ آپ سے زیادتی ہو رہی ہے اس لئے اگر اجازت ہو تو یہ معاملہ اس کی عدالت میں لگوایا جائے چنانچہ مشورہ کے بعد کیس اس نئے جج کی عدالت میں پیش کرنے کا فیصلہ ہو گیا جس دن معاملہ عدالت میں پیش ہونا تھا اس سے ایک دن پہلے مغرب کی نماز کے بعد ہم بیت مبارک میں بیٹھے تھے میاں خورشید احمد صاحب ان دنوں قائم مقام ناظر امور عامہ تھے مجھے طبعاً گھبراہٹ بھی تھی کہ کہیں دوبارہ قید نہ کر لیں چنانچہ میں نے آہستہ آواز میں میاں خورشید صاحب کو کہا کہ میاں صاحب دعا کریں مجھے تو خوف محسوس ہو رہا ہے حضرت میاں مسرور احمد صاحب نے مجھے دیکھ لیا اور میاں خورشید صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمانے لگے قاسم کیا کہہ رہا ہے۔ خوف کس بات کا؟ زیادہ سے زیادہ قید ہی کر لیں گے اور کیا کریں گے؟ تو کر لیں قید کوئی بات نہیں آپ کے چہرہ پر اور لب ولہجہ میں کسی قسم کی گھبراہٹ کے کوئی آثار نہیں تھے میں سمجھتا ہوں کہ اتنی زیادہ دلیری انسان اس وقت تک نہیں دکھا سکتا جب تک وہ کامل توحید پر قائم نہ ہو الحمدللہ اگلے دن یہ مسئلہ بطریق احسن حل ہو گیا اور مخالفین کو کانوں کان خبر نہ ہوئی کہ اس کے خلاف اپیل کریں۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو مخالفین نے کیس کو دوبارہ اٹھانے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ وقت گزر چکا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ایسے تمام لوگوں کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے جو ایسے تکلیف دہ حالات میں جماعت کی مدد کے لئے جرأت رکھتے ہیں۔ (آمین اللّٰھم آمین)

(ماہنامہ تشحیذ الاذہان سیدنا مسرور ایدہ اللہ نمبر بر موقع خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی ستمبر، اکتوبر 2008ء صفحہ نمبر 41)

شجاعت کے حقیقی معنے اور بے نظیر مثالیں

مکرم محبوب احمد مغل صاحب

اصل میں شجاعت ہے کیا اس کے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

حقیقی شجاعت جو محل اور موقع کے ساتھ خاص ہے اور جو اخلاق فاضلہ میں سے ایک خلق ہے وہ ان محل اور موقع کے امور کا نام ہے جن کا نام خدائے تعالیٰ کے پاک کلام میں اس طرح پر آیا ہے......یعنی بہادر وہ ہیں کہ جب لڑائی کا موقعہ آپڑے یا اُن پر کوئی مصیبت آپڑے تو بھاگتے نہیں۔ اُن کا صبر لڑائی اور سختیوں کے وقت میں خدا کی رضامندی کے لئے ہوتا ہے اور اُس کے چہرہ کے طالب ہوتے ہیں نہ کہ بہادری دکھانے کے۔ اُن کو ڈرایا جاتا ہے کہ لوگ تمہیں سزا دینے کے لئے اتفاق کر گئے ہیں۔ سو تم لوگوں سے ڈرو پس ڈرانے سے اور بھی اُن کا ایمان بڑھتا ہے اور کہتے ہیں کہ خدا ہمیں کافی ہے۔ یعنی ان کی شجاعت کتوں اور درندوں کی طرح نہیں ہوتی جو صرف طبعی جوش پر مبنی ہو۔ جس کا ایک ہی پہلو پر میل ہو۔ بلکہ ان کی شجاعت دو پہلو رکھتی ہے۔ کبھی تو وہ اپنی ذاتی شجاعت سے اپنے نفس کے جذبات کا مقابلہ کرتے ہیں اور اُس پر غالب آتے ہیں اور کبھی جب دیکھتے ہیں کہ دشمن کا مقابلہ قرینِ مصلحت ہے تو نہ صرف جوشِ نفس سے بلکہ سچائی کی مدد کے لئے دشمن کا مقابلہ کرتے ہیں۔ مگر نہ اپنے نفس پر بھروسہ کر کے بلکہ خدا پر بھروسہ کر کے بہادری دکھاتے ہیں اور ان کی شجاعت میں ریا کاری اور خود بینی نہیں ہوتی اور نہ نفس کی پیروی۔ بلکہ ہر ایک پہلو سے خدا کی رضا مقدم ہوتی ہے۔

ان آیات میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ حقیقی شجاعت کی جڑھ صبر اور ثابت قدمی ہے اور ہر ایک جذبہ نفسانی یا بلا جو دشمنوں کی طرح حملہ کرے اس کے مقابلہ پر ثابت قدم رہنا اور بزدل ہو کر بھاگ نہ جانا یہی شجاعت ہے۔ سو انسان اور درندہ کی شجاعت میں بڑا فرق ہے۔ درندہ ایک ہی پہلو پر جوش اور غضب سے کام لیتا ہے اور انسان جو حقیقی شجاعت رکھتا ہے وہ مقابلہ اور ترک مقابلہ میں جو کچھ قرینِ مصلحت ہو وہ اختیار کر لیتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص358 تا 360)

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا طاقتور پہلوان وہ شخص نہیں جو دوسرے کو پچھاڑ دے اصل پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھتا ہے۔

(بخاری کتاب الادب باب الحذر عن الغضب و مسلم)

آنحضور ﷺ کی شجاعت

اللہ تعالیٰ کے انبیاء کا ایک خلق بہادری اور جرأت بھی ہوتا ہے اور یہ خدا تعالیٰ پر یقین اور توکل کی وجہ سے مزید اُبھرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو کام ان کے سپرد کئے ہوتے ہیں وہ اس وقت تک انجام نہیں دیئے جا سکتے جب تک جرأت اور بہادری کا وصف ان میں موجود نہ ہو۔ دوسرے اوصاف کی طرح یہ وصف بھی انبیاء میں اپنے زمانے کے لوگوں کی نسبت سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ جو خاتم الانبیاء ہیں ان میں تو یہ وصف تمام انسانوں سے بلکہ تمام نبیوں سے بھی بڑھ کر تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

پھر مکہ میں بھی آپ ﷺ کی جرأت کا وہ واقعہ دیکھیں جب سب سردار جمع ہو کر آپ ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب کے پاس آئے کہ اپنے بھتیجے کو روکو کہ اپنی تعلیم نہ پھیلائے ورنہ پھر ہم تمہارا بھی لحاظ نہیں کریں گے۔ اس پر چچا نے آپ ﷺ کو سمجھانے کے لئے بلایا تو آپ ﷺ نے سمجھ لیا کہ اب میرے چچا بھی میری مدد نہیں کر سکتے۔ لیکن اس خیال نے آپ ﷺ کی جرأت میں کمی نہیں کی بلکہ خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق اس سے یقین میں اور جرأت میں اور اضافہ ہوا اور فرمایا کہ چچا! اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی رکھ دیں تو پھر بھی میں اس کام کو نہیں چھوڑوں گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دے یا میں خود ہلاک ہو جاؤں۔

(خطبات مسرور جلد سوم ص 254)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

جہاں آپ ﷺ کی خدا تعالیٰ سے محبت اور عبادتوں کا پتہ چلتا ہے وہاں آپ ﷺ کی اس جرأت کا بھی پتہ چلتا ہے کہ آپ ﷺ بغیر کسی خوف اور ڈر کے کئی کئی راتیں غار میں اور جنگل میں جہاں کئی قسم کے خطرات ہوتے ہیں گزارا کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”اصل بات یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ اُنس اور ذوق پیدا ہو جاتا ہے تو پھر دنیا اور اہل دنیا سے ایک نفرت اور کراہت پیدا ہو جاتی ہے۔ بالطبع تنہائی اور خلوت پسند آتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کی بھی یہی حالت تھی۔ اللہ تعالیٰ کی محبت میں آپ ﷺ اس قدر فنا ہو چکے تھے کہ آپ ﷺ اس تنہائی میں ہی پوری لذت اور ذوق پاتے تھے ایسی جگہ میں جہاں کوئی آرام کا اور راحت کا سامان نہ تھا اور جہاں جاتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہو، آپ ﷺ وہاں کئی کئی راتیں تنہا گزارتے تھے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کیسے بہادر اور شجاع تھے جب خدا تعالیٰ سے تعلق شدید ہو تو پھر شجاعت بھی آجاتی ہے اس لئے مومن کبھی بزدل نہیں ہوتا۔ اہل دنیا بزدل ہوتے ہیں۔ ان میں حقیقی شجاعت نہیں ہوتی“۔

(خطبات مسرور جلد سوم ص نمبر 250 تا 251)

حضرت علیؓ کی شجاعت

آنحضرت ﷺ کی ہجرت کے موقع پر حضرت علی نے جاں نثاری اور خدا کاری کا جو بے مثال مظاہرہ کیا وہ یہ تھا کہ قریش نے آپ ﷺ کو شہید کر دینے کی سازش کی آپ نے مکہ سے روانگی کا فیصلہ فرمایا تو آپ ﷺ کے پاس اہل مکہ کی امانتیں تھیں وہ سب حضرت علیؓ کے حوالے کیں۔ انہیں اپنے بستر پر سلا دیا اور فرمایا کہ سب کی امانتیں واپس کر کے آنا چنانچہ حضرت علی نے اس مشکل وقت میں جبکہ سارا قریش قبیلہ مسلمانوں کے خلاف تھا نہایت بہادری سے کام لیتے ہوئے اسی طرح کیا جس طرح کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا تھا۔

(مختصر تاریخ اسلام ص 71)

حضرت علی شجاعت کا پیکر تھے تمام غزوات میں نمایاں کارنامے انجام دیئے بدر میں دشمن نے مبارزت کی صدا لگائی تو جو لوگ پہلے آگے بڑھے ان میں حضرت علی بھی تھے اُحد میں بھی بڑی مردانگی سے لڑے ۔ خندق میں ابن عبدود کو حضرت علی ہی نے مارا تھا اور خیبر کا سب سے بڑا قلعہ حضرت علی ہی نے سر کیا تھا۔

(مختصر تاریخ اسلام 123)

حضرت مسیح موعود کا صبر اور شجاعت

روحانی مصلحوں کا رستہ پھولوں کی سیج میں سے نہیں گزرتا بلکہ انہیں فلک بوس پہاڑیوں اور بے آب وگیاہ بیابانوں اور مہیب سمندروں میں سے ہو کر اپنی منزل مقصود تک پہنچنا پڑتا ہے بلکہ جتنا کسی رسول کا مشن زیادہ اہم اور زیادہ وسیع ہوتا ہے اتنا ہی اسکے رستے میں ابتلاؤں اور امتحانوں کی بھی زیادہ کثرت ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود اپنی ان مشکلات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

دعوت ہر ہرزہ گو کچھ خدمت آساں نہیں
ہر قدم پر کوہ ماراں ہر گذر میں دشتِ خار

مگر آپ کو وہ چیز حاصل تھی جس کے سامنے یہ ساری مشکلات ہیچ ہو جاتی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:

عشق ہے جس سے ہوں طے یہ سارے جنگل پر خطر
عشق ہے جو سر جھکا دے زیر تیغ آب دار

اور دل بھی آپ کو خدا نے وہ عطا کیا تھا جو دنیا کی کسی طاقت کے سامنے مرعوب ہونے والا نہیں تھا فرماتے ہیں:

سخت جاں ہیں ہم کسی کے بُغض کی پرواہ نہیں
دل قوی رکھتے ہیں ہم دردوں کی ہے ہم کو سہار
جو خدا کا ہے اسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبہء زار و نزار

یہ صرف ایک خالی دعویٰ نہیں تھا بلکہ جب سے کہ آپ نے خدا سے الہام پا کر مسیح موعود ہونے کا اعلان کیا اس وقت سے لے کر اپنے یوم وصال تک آپ کی زندگی صبر اور استقلال اور شجاعت کا ایسا شاندار منظر پیش کرتی ہے جو سوائے خدا کے خاص الخاص بندوں کے کسی دوسری جگہ نظر نہیں آتا۔ یہ تفصیلات میں جانے کا موقع نہیں صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ جب آپ نے اپنے دعویٰ کا اعلان کیا تو ہندوستان کی ہر قوم آپ کے مقابلہ کے لئے ایک جان ہو کر اُٹھ کھڑی ہوئی اور یوں نظر آتا تھا کہ ایک چھوٹی سی کشتی جسے ایک کمزور انسان اکیلا بیٹھا ہوا ایک ٹوٹے پھوٹے چپو کے ساتھ چلا رہا ہے چاروں طرف سے سمندر کی مہیب موجوں کے اندر گھری ہوئی ہے اور طوفان کا زور اسے یوں اٹھاتا اور گراتا ہے کہ جیسے کسی تیز آندھی کے سامنے ایک کاغذ کا پرزہ ادھر ادھر اڑتا پھرتا ہو مگر یہ شخص قطعاً ہراساں نہیں ہوتا بلکہ برابر چپو مارتا ہوا اور خدا کی حمد کے گیت گاتا ہوا آگے بڑھتا جاتا ہے اور سمندر کے لرزہ خیز طوفان کو ایک پر پشہ کے برابر بھی حیثیت نہیں دیتا یہی وہ منظر تھا جس نے دشمنوں تک کے دل کو موہ لیا اور وہ بے اختیار ہو کر بول اٹھے کہ خواہ مرزا صاحب کے عقائد سے ہمیں کتنا ہی اختلاف ہو مگر اس میں شبہ نہیں کہ:

”اس نے مخالفتوں کی آگ میں سے ہو کر اپنا رستہ صاف کیا اور ترقی کے انتہائی عروج تک پہنچ گیا۔“

(اخبار کرزن گزٹ دہلی)

اور پھر

”مرزا صاحب اپنے آخری دم تک اپنے مقصود پر ڈٹے رہے اور ہزاروں مخالفتوں کے باوجود ذرا بھی لغزش نہیں کھائی۔“ (آریہ اخبار اندر لاہور)

اور پھر

”مرزا صاحب کی اخلاقی جرأت جو انہوں نے اپنے دشمنوں کی طرف سے شدید مخالف اور ایذا رسانی کے مقابلہ میں دکھائی یقیناً بہت قابل تحسین ہے۔“

(احمدیہ موومنٹ)

(بحوالہ سلسلہ احمدیہ صفحہ نمبر 199 تا 201)

حضرت مصلح موعود کی شجاعت

جناب عبدالحکیم صاحب شملوی بیان کرتے ہیں۔

1919ء کا واقعہ ہے کہ یہ عاجز اور ڈاکٹر محمد منیر صاحب آف امرتسر مہمان خانہ میں ٹھہرے ہوئے تھے کہ رات کے پچھلے حصہ میں ڈھاب کے پار سید سرور شاہ صاحب کے مکان کے قریب شور سنائی دیا کہ کچھ چور آئے ہیں میں اور ڈاکٹر صاحب دوڑ کر جائے وقوع پر پہنچے اور خیال تھا کہ ہم سب سے پہلے پہنچنے والے ہوں گے لیکن ہمارے تعجب کی کوئی انتہا نہ رہی کہ ہم سے پہلے حضور موقع پر موجود تھے۔

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98181 میں سکینہ بی بی

زوجہ عبدالرشید قوم آفندی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1951ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) حق مہر -/32 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/146 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سکینہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمود انور وصیت نمبر 22525۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 98190 میں شکیلہ منظور

بنت منظور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32 این پی شرقی ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شکیلہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید بھٹی ولد علی احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ شاکر معلم سلسلہ ولد سلامت علی گل

مسل نمبر 98901 میں نعمان احمد

ولد عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ...... عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمران انجم ولد عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مزمل احمد جمالی ولد عبدالحمید

مسل نمبر 98902 میں رخسانہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سوا تولہ (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رخسانہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد باجوہ معلم سلسلہ ولد نعیم احمد باجوہ

مسل نمبر 98903 میں ساجدہ پروین

زوجہ طارق محمود قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 40 ہزار روپے ادا شدہ بصورت زیور 4 تولے (2) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) بھینس ایک عدد اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد چوہدری شریف احمد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 98904 میں شاہدہ یاسمین

زوجہ مبارک احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/29000 روپے (2) حق مہر 35 ہزار روپے بصورت طلائی زیور 35 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شاہدہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد باجوہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 33116۔ گواہ شد نمبر 2 آصف نواز ولد نصیر احمد باجوہ

مسل نمبر 98905 میں ماریہ منور

بنت منور احمد سندھو قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ماریہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 بدر شہباز سندھو۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد عدیل

مسل نمبر 98906 میں نعمان حسن

ولد مہر وقار احمد قوم مکین پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان حسن۔ گواہ شد نمبر 1 مہر وقار احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 98907 میں ھما اشرف

بنت محمد اشرف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-6-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ھما اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان اشرف ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 98908 میں شہناز اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-6-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شہناز اشرف گواہ شد نمبر 1 عدنان اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد مظفر

مسل نمبر 98909 میں امۃ الحئی

زوجہ محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-6-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بٹ ولد ملک عبدالرحمن۔ گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 98910 میں احسان الحق

ولد عبدالرشید قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) ساڑھے سات مرلہ دکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-6-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان الحق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بٹ ولد ملک عبدالرحمن

مسل نمبر 98911 میں خالدہ احسان

زوجہ احسان الحق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-6-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خالدہ احسان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 احسان الحق خاوند موصیہ

مسل نمبر 98912 میں نویدہ احسان

بنت احسان الحق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-6-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نویدہ احسان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 احسان الحق والد موصیہ

مسل نمبر 98913 میں نصیر احمد ظفر

ولد عبدالواحد قوم چوہان پیشہ دکانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 09-6-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بٹ ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 98914 میں سکینہ طاہرہ

بیوہ چوہدری سعید احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بٹالہ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد ولد چوہدری محمد شریف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد طارق ولد چوہدری سعید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 98915 میں منزہ منصور

بنت منصور احمد سولنگی قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد سولنگی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30272

مسل نمبر 98916 میں ہاشم علی

ولد ابراہیم قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 گ۔ب ستیانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو ایکڑ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہاشم علی۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر فراز ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 98917 میں نسیم فردوس

زوجہ محمد حسن قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 گ۔ب شیر کا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/88000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسن ولد محمد الیاس۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 98918 میں فرح جاوید

بنت جاوید احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ڈوگر معلم سلسلہ ولد محمد حنیف

مسل نمبر 98919 میں نصرت جہاں

زوجہ بشارت احمد قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/75000 روپے ادا شدہ بصورت زیور (2) طلائی زیور $2\frac{3}{4}$ تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ڈوگر معلم سلسلہ ولد محمد حنیف ڈوگر

مسل نمبر 98920 میں نعیم اللہ خان

ولد رحمت اللہ خان قوم جٹ جنبہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملکانہ بھابڑہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق مربی سلسلہ ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق احمد ولد رفیق احمد شاہد

مسل نمبر 98921 میں عدیلہ رفعت

زوجہ عدیل احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 امریکی ڈالر (2) طلائی زیور $2\frac{1}{5}$ اندازاً مالیتی -/62000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ رفعت گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98922 میں حمیدہ آصف

زوجہ محمد آصف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/85000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل ولد کیپٹن شیر محمد (مرحوم)

مسل نمبر 98923 میں نسیم اختر

زوجہ افتخار احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1982ء ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 98924 میں رفعت بی بی

زوجہ مبشر احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محسن عباس ولد مبشر احمد

مسل نمبر 98925 میں طارق محمود

ولد صفدر محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 صفدر محمود والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اسد محمود ولد صفدر محمود

مسل نمبر 98926 میں زنوبیہ طلعت

بنت محمد یوسف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زنوبیہ طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98927 میں کاشفہ نصیر

بنت مرزا نصیر الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن بشیر سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاشفہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد والد موصیہ وصیت نمبر 0 7 4 5 2۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل

وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 98928 میں آسیہ کوثر

زوجہ محمد افضل بھٹی قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/125000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ڈھڈی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 98929 میں محمد عمران اسلم

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد وصیت نمبر 41367۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد محمود معلم سلسلہ وصیت نمبر 29592

مسل نمبر 98930 میں محمد عرفان

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان۔ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قیصر ولد سراج احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد محمود وصیت نمبر 29592

مسل نمبر 98931 میں سمیرا رفعت

بنت عبدالصمد خان بلوچ (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 53 جنوبی بدرانی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا رفعت۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ وصیت نمبر 43875۔ گواہ شد نمبر 2 خاور عباس خان ولد عبدالصمد خان بلوچ

مسل نمبر 98932 میں زاہدہ سلطانہ

بیوہ سلطان محمود خان بلوچ (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 53 جنوبی بدرانی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ ولد محمد موسیٰ خان۔ گواہ شد نمبر 2 حسنات نوید خان ولد سلطان محمود خان

مسل نمبر 98933 میں یاسمین اختر

بیوہ عبدالصمد خان بلوچ (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 53 جنوبی بدرانی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ وصیت نمبر 43875 گواہ شد نمبر 2 چوہدری رحمت اللہ

مسل نمبر 98934 میں نجمہ باجوہ

زوجہ ملک ذوالفقار احمد قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جودھ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ وصیت نمبر 43875۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ذوالفقار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 98935 میں ملک عبدالمالک

ولد عبدالرؤف قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک عبدالمالک ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک نذیر احمد ولد ملک بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 98936 میں رضوان عامر

ولد ملک محمد رمضان قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان عامر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خاں ولد ملک عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد ملک عبدالرحمٰن

مسل نمبر 98937 میں ملک احمد خان

ولد ملک عبدالغفور قوم بوڑانہ پیشہ پنشنر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 35 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان عامر ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد ملک عبدالرحمٰن

مسل نمبر 98938 میں احمد ابراہیم

ولد محمد اقبال مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المصطفیٰ ٹاؤن بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال مرزا والد موصی گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ ناصر مربی سلسلہ ولد رشید احمد

مسل نمبر 98939 میں اقبال احمد ملک

ولد ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 8 مرلہ مکان مالیتی -/800000 روپے (2) زرعی اراضی 7 کنال مالیتی اندازاً -/1000000 روپے واقع علی پور سیداں (3) زرعی اراضی 16 مرلے واقع ہجکہ مالیتی -/150000 روپے (4) زرعی اراضی دو کنال واقع چاہ بیلیے والا مالیتی اندازاً -/50000 روپے (5) بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/46000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم معلم سلسلہ وصیت نمبر 20863۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید ولد علی محمد

مسل نمبر 98940 میں اعجاز احمد

ولد ملک ابرار احمد قوم سبھرا پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ابرار احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد ملک ابرار احمد

مسل نمبر 98941 میں ناصر محمود

ولد فضل احمد قوم کھوکھر پیشہ ہومیوفزیشن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع ہجکہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) مکان واقع چٹھہ ٹاؤن سرگودھا اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ہومیوفزیشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد ملک ابرار احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 98942 میں ندرت مسلمہ

بنت وسیم احمد قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 18 سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے ۔ اس وقت

مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندرت مسلمہ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ ناصر احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 98943 میں ملک محمد افضل

ولد میاں سراج دین قوم اعوان پیشہ ......عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/200000 روپے (2) مشترکہ مکان واقع بھیرہ مالیتی -/350000 روپے حصہ داران 6 بھائی 1 بہن۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد یاسر ولد محمد لطیف چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ خان ولد رانا عطاء اللہ خان

مسل نمبر 98944 میں منزہ بتول

بنت سید محمود احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ بتول۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرحت علی ولد غلام سرور طاہر

مسل نمبر 98945 میں بصیر احمد خان

ولد سید احمد خان قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بصیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 63763

مسل نمبر 98946 میں حافظ ملک ریان احمد

ولد ملک انور احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ ملک ریان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 63763

مسل نمبر 98947 میں انیلہ صالح

بنت محمد صالح قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بالیاں اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ صالح۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الدین ولد نواب دین۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 98948 میں محمد اسلم منصور

ولد مظفر حسین قوم ڈھڈی جٹ پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4650 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم منصور۔ گواہ شد نمبر 1 لطف المنان طارق ولد عبد المومن محمود۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الصمد ولد لال احمد

مسل نمبر 98949 میں عطاء الرحمٰن

ولد عبد الحیٔ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد عبد المجید

مسل نمبر 98950 میں حرا داؤد

بنت داؤد احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بالیاں بوزن 2 گرام مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حرا داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان ناصر ولد ناصر احمد آصف

مسل نمبر 98951 میں شاہ زیب احمد

ولد رانا شفاق احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ زیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی وصیت نمبر 33633۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد محمد سرور

مسل نمبر 98952 میں شمع صدف

زوجہ برکات احمد قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 980-35 گرام اندازاً مالیتی -/68200 روپے۔ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع صدف۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبد الشکور یاسر وصیت نمبر 75600 گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد ولد فیض احمد ریحان (مرحوم)

مسل نمبر 98953 میں حافظہ زیست مبشر

بنت مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 800-7 گرام مالیتی -/19100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ زیست مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد روشن دین۔ گواہ شد نمبر 2 روشن دین ولد امام دین

مسل نمبر 98954 میں بارعہ طارق

بنت محمد طارق گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بارعہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق گورائیہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ

مسل نمبر 98955 میں نادیہ رشید

بنت رشید احمد فاروقی قوم سوہل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 120-15 گرام مالیتی -/30164 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد فاروقی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان جوہر ولد محمد علی جوہر

مسل نمبر 98956 میں عطیۃ الصباء

بنت محمد شاکر خان قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الصباء۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد خان ولد محمد شاکر خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاکر خان والد موصیہ

مسل نمبر 98957 میں عادلہ رشید

بنت رشید احمد فاروقی قوم سوہل پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 530-8 گرام مالیتی -/17017 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عادلہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد فاروقی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان جوہر ولد محمد علی جوہر

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

ایک واقف نو شیراز احمد ابن مکرم نصیر احمد صاحب خلیل آباد ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کو موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو جلد تر کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ شمیم بیگم صاحبہ زوجہ مکرم حاجی عبدالستار صاحب مرحوم ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کمر میں شدید درد کی وجہ سے سی ایم ایچ سیالکوٹ میں داخل ہیں۔ آپریشن متوقع ہے موصوفہ کو کمزوری پہلے ہی بہت ہے احباب کرام سے موصوفہ کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز اگر آپریشن ضروری ہوا تو اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم لطف الرحمٰن خان صاحب فرید ٹاؤن ساہیوال تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے والد محترم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سابق امیر شہر و ضلع ساہیوال بقضائے الٰہی مورخہ 5 جون 2009ء کو وفات پا گئے تھے۔ ان کی وفات پر احباب کرام نے تشریف لا کر یا ٹیلی فون، خطوط اور فیکسز کے ذریعہ سے تعزیت کی اور ہماری ڈھارس بندھائی اور مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعائیں کیں۔ اس نوٹ کے ذریعہ خاکسار بمعہ تمام خاندان ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ کریم محض اپنے فضل سے ان سب کی صحتوں، عمروں اور کاموں میں برکت دے اور ان کو بہترین جزا عطا کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم محمد عبداللہ صاحب)

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد عبداللہ صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 6/4 دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ 78 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ ورثاء میں سے مکرم عبدالسلام عارف صاحب اور مکرم عبدالواسع عابد صاحب مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرم عبدالسلام عارف صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عبدالواسع عابد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم عبدالوحید عارف صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم عبدالمومن صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ٹیلی فون کی سہولت

مکرم سید شبر عباس شاہ صاحب ایس ڈی او پی ٹی سی ایل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

Defaulter ٹیلی فون کی آسان قسطوں میں بحالی، پہلی قسط پر ٹیلی فون بحال ہو جائے گا۔ اس میں Restoration کے اخراجات نہیں ہوں گے۔

نیا ٹیلی فون لگوانے کیلئے بغیر ایڈوانس 24 گھنٹے میں تنصیب ممکن ہے۔ اس کی تنصیب کے اخراجات مبلغ -/750 روپے تک آئیں گے۔ (لائن رینٹ -/174 روپے)

رابطہ فون: 6212124,6212128

موبائل: 0344-7937466,0333-6741214

ملازمت کے مواقع

نیشنل بینک آف پاکستان کو مینجمنٹ ٹرینیز درکار ہیں۔ درخواستیں 25 جولائی 2009ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔ درخواست فارم 5 جولائی کے اخبار ڈان میں لف ہے۔

نیو ناظم آباد سٹی کراچی کے لئے چیف آپریٹنگ آفیسر، چیف فنانس آفیسر، ہیڈ آف انجینئرنگ اینڈ آرکیٹکٹر، ہیڈ آف مارکیٹنگ، ہیڈ آف پراجیکٹ مینجمنٹ اور ہیڈ آف ایڈمن لیگل درکار ہیں۔

پاکستان آرمی اور پاکستان ایئر فورس میں نوجوان درکار ہیں۔ فوری درخواستیں مطلوب ہیں۔ پاکستان آرمی کے لئے www.joinpakarmy.gov.pk پر رابطہ کریں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 5 جولائی 2009ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

احمدیہ کالج کانو نائیجیریا کی کامیابی

احمدیہ کالج کانو نائیجیریا کے پرنسپل مکرم منور احمد قیوم صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

نائیجیریا میں سوانا کانفرنس نیسلے مائلو باسکٹ بال چیمپئن شپ منعقد ہوئی جس میں نارتھ ویسٹ نائیجیریا کی سات ریاستوں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کے آغاز سے قبل 21 دن کی ٹریننگ کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں 5 دوستانہ میچ کھیلے گئے۔ ان میں سے 4 احمدیہ کالج کانو نے بفضل اللہ تعالیٰ جیت لئے۔ اس کے علاوہ چیمپئن شپ سے تین روز قبل کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لئے کانو کے Pillar players کے ساتھ بھی پریکٹس کی گئی۔

اس چیمپئن شپ کا فائنل میچ مورخہ 5 جون 2009ء کو کانو (Kano) اور زامفارا (Zamfara) سٹیٹس کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ جسے دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلہ کے بعد احمدیہ کالج کانو کی ٹیم نے جیت لیا۔ جس پر شائقین نے بھی نہایت خوشی کا اظہار کیا۔

اس میچ کو دیکھنے اور ٹیموں کی حوصلہ افزائی کیلئے مندرجہ ذیل High Officials نے شرکت کی۔

آنریبل سپورٹ کمشنر، آنریبل منسٹر آف ایجوکیشن، سکول سپورٹس ڈائریکٹر، آنریبل کمیشن فار منسٹری آف ایجوکیشن، کانو ریاست کے پرمننٹ سیکرٹری، چیئرمین باسکٹ بال ایسوسی ایشن، آرمی آفیسر (جو بکاوا (Bukava) بریکس سے آئے تھے) ڈائریکٹر سپورٹس کاؤنسل، کانو ایجوکیشن ریسورس ڈیپارٹمنٹ آفیشلز، کثیر تعداد میں پرنسپلز، کانو کے سابقہ باسکٹ بال کھلاڑی اور کرنل (ر) سام Sam (انچارج نیشنل سکول سپورٹس فیڈریشن)

اس کے علاوہ نائیجیریا کے نیشنل ٹیلی ویژن AIT نے یہ فائنل میچ Live دکھایا جو پورے ملک میں دیکھا گیا۔ جس میں احمدیہ کالج Kano کی ٹیم کی مشہوری کے ساتھ ساتھ جماعت کی بھی خوب مشہوری ہوئی۔

باسکٹ بال کی اس کامیابی اور خوشیوں میں ہم مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب بانی پرنسپل احمدیہ کالج کانو اور مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب کو کسی صورت نہیں بھول سکتے۔ ان لوگوں نے بہت محنت سے ٹیم بنائی۔ مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب نے باسکٹ بال کورٹ بنائی جسے ''سید قاسم باسکٹ بال کورٹ'' کا نام دے دیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ احمدیہ کالج کانو کیلئے مزید خوشیوں اور کامیابیوں کی دعا کریں۔ جن اولین واقفین نے محبت سے اس سکول کا آغاز کیا اور مضبوط بنیادوں پر اسے استوار کیا وہ بھی ہم سب کی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

بنگلہ دیش کا شہر سلہٹ

(آبادی 60,000)۔ وادیٔ سُرما کا اہم ترین شہر۔ دریائے سُرما کے کنارے واقع ہے۔ بید کے سامان اور چائے کے کارخانوں کے لئے مشہور، دیا سلائی کا ایک کارخانہ بھی ہے اور تیل کی متعدد ملیں۔ قریب ہی اولیا کے مزار ہیں جن میں حضرت شاہ جلال کا مزار زیارت گاہ خاص و عام ہے۔ سلہٹ میں سنسکرت کی پرانی کتابیں بھی محفوظ ہیں۔ تین کالج بھی ہیں جو ڈھاکا یونیورسٹی سے منسلک ہیں۔ یہاں چائے کے تقریباً 132 باغات ہیں جو 78000 ر ایکڑ رقبہ پر پھیلے ہوئے ہیں یہ بنگلہ دیش کی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ فلمساز مائیک ٹاڈ Mike Todd نے ''80 دنوں میں دنیا کے گرد Around the World in 80 Days نامی فلم میں اس علاقے کے چند مناظر بھی فلمائے ہیں۔ یہ ہوائی سروس ریل اور سڑک کے ذریعے صدر مقام ڈھاکا سے مربوط ہے۔

ایک سڑک بھارتی مقام شیلانگ کو بھی جاتی ہے۔ یہاں سے دو میل دور سرکٹ ہاؤس کے شمال مشرق میں شاہی عیدگاہ ہے۔

قیام پاکستان کے وقت 13 جولائی 1947ء کو سلہٹ کے باشندوں نے پاکستان میں شمولیت کے حق میں فیصلہ دیا تھا۔

تحریک جدید کی عظمت کا تقاضا

تحریک جدید کے متعلق حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے کہ ''اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔''

(بحوالہ انیس سالہ کتاب صفحہ 21)

تحریک جدید کی عظمت کے پیش نظر اخلاص سے کام کرنے کی طرف جو حضور نے توجہ دلائی ہے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا انعام بیان فرمایا ہے یہ صورتحال متقاضی ہے کہ اس کی خاطر پورے جوش وخروش سے کام کیا جائے۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود ایک اور ارشاد میں فرماتے ہیں۔

''میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرو اور ایسی عادت نہ ڈال لو جس کام کو اختیار کرو اس طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ۔''

(مطالبات صفحہ 179)

اب جبکہ ہمارے محبوب امام کی طرف سے اعلان سال رواں پر 8 ماہ گزر چکے ہیں بقیہ سال میں عہدیداران حضرت مصلح موعود کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں کامیابی کے حصول کیلئے رات دن ایک کر کے سال رواں کو بھی بفضل خدا ایمان افروز نتائج سے مالا مال کر دیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جماعت احمدیہ گیمبیا کے بعض تربیتی پروگرام

مکرم عطاء اللہ صاحب واقف ٹیچر مسرور سینئر سیکنڈری سکول بانجل گیمبیا تحریر کرتے ہیں۔

ماہ مارچ 2009ء میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ گیمبیا کو تربیت اور دعوت الی اللہ سے متعلق بعض امور سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائی۔ درخواست دعا کے ساتھ ان پروگراموں کی تفصیل قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

تقریب آمین

مورخہ 11 مارچ 2009ء کو بیت السلام بانجل میں 30 سے زیادہ بچوں کی آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم امیر صاحب گیمبیا ممبران مجلس عاملہ اور مجلس نصرت جہاں کے واقفین اس موقعہ پر تشریف لائے۔ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ نے بطور مہمان خصوصی شمولیت کی اور تمام بچوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ بعد میں مشروبات سے سب کی تواضع کی گئی۔ مکرم سید سعید الحسن صاحب نائب امیر و مربی انچارج گیمبیا نے ان بچوں کو قرآن کریم پڑھایا ہے۔

گیمبیا کے چیفس کو اجتماعی دعوت الی اللہ

مورخہ 15 مارچ 2009ء کو گیمبیا نیشنل کونسل آف چیفس کے اجلاس میں گیمبیا کے 40 چیفس کے ساتھ مکرم امیر صاحب گیمبیا اور مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ کی میٹنگ ہوئی اور خطاب کرنے کا خصوصی موقع ملا۔ مکرم امیر صاحب گیمبیا کے مطابق گیمبیا کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ کسی مرکزی مہمان کو ایک چھت کے نیچے بیک وقت اس قدر بڑی تعداد میں چیفس سے خطاب کرنے کا موقع ملا ہو۔ اپنے خطاب میں مکرم سیکرٹری صاحب نے احمدیت کی خوبصورت تعلیمات معززین تک پہنچائیں۔ ہر چیف اپنے علاقہ کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اس طرح چیفس کے ذریعہ سارے گیمبیا تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ اس جگہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سارے گیمبیا میں صرف ایک پیراماؤنٹ چیف ہے۔ جبکہ دیگر افریقی ممالک میں تو بہت سے پیراماؤنٹ چیفس ہوتے ہیں۔

میٹنگ سے گیمبین نیشنل کونسل آف چیفس کے صدر Mr. Alhage Demba Sanyang نے بھی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ صحت، تعلیم اور روحانیت کے میدان میں جو خدمات بجالا رہی ہے وہ دراصل اس سلسلہ میں کی جانے والی حکومتی کوششوں میں ممد و معاون ثابت ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ صحت، تعلیم اور روحانی اصلاح کے میدانوں میں جماعت کی خدمات گیمبیا کے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔ انہوں نے جماعت سے ان گرانقدر خدمات کو جاری رکھنے کی درخواست کی۔

جوبلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد

مورخہ 14 مارچ کو ناصر احمدیہ سینئر سیکنڈری سکول بصے کی جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں سکول کے احاطہ میں اساتذہ اور طلباء کیلئے بیت الذکر کا سنگ بنیاد مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ نے رکھا۔ یہ بیت الذکر جماعت احمدیہ گیمبیا کی جوبلی تقریبات کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس موقع پر اخباری نمائندگان کے استفسار پر خانہ خدا کی ضرورت، اہمیت اور معاشرہ میں اس کے کردار کے بارہ میں بھی ذکر ہوا۔ اجتماعی دعا سے یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

پرانے مریضوں کا نیا علاج
ADVANCED Homoeopathy
For Training/Treatment
بانی ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد ربوہ
0334-6372030

Hover's World Wide Express
(کوریئر سروس) کی جانب سے احمدی احباب کیلئے خوشخبری جلسہ سالانہ U.K اور جرمنی کے موقع پر سامان بھجوانے پر ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی۔
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس
گھر سے سامان پیک کرنے کی سہولت موجود ہے۔
بلال احمد انصاری، صہیان احمد انصاری
042-5054243
0333-6708024
0345-4866677
25۔ بسم اللہ پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور

خبریں

پٹرول کی قیمت میں اضافے کے خلاف ملک گیر احتجاج

پٹرول مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کیلئے صدارتی آرڈیننس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف ملک بھر میں زبردست احتجاجی مظاہرے کئے جا رہے ہیں جبکہ وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا اور ریلیاں نکالیں۔ لاہور ہائی کورٹ اور ماتحت عدالتوں میں وکلاء نے جزوی ہڑتال کی۔ اسی طرح تاجروں نے بھی لوڈشیڈنگ اور پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف ریلی نکالی اور شدید احتجاج کیا۔

مجسٹریسی نظام کی بحالی، پنجاب کابینہ کی منظوری

پنجاب کابینہ نے لوکل گورنمنٹ ایکٹ اور مجسٹریسی نظام میں ترامیم کے مسودے اور پنجاب پاور جنریشن پالیسی 2006ء میں ترامیم کی منظوری دے دی جبکہ پولیس آرڈر میں ترامیم کیلئے کمیٹی قائم کر دی گئی جو تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر 15 دن میں رپورٹ پیش کرے گی۔ یہ فیصلے وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف کی زیر صدارت ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کئے گئے۔

بلدیاتی اداروں کا مستقبل صوبوں کے ہاتھوں میں ہے

اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم گیلانی نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کی معطلی صوبائی معاملہ اور ان ہی کا فیصلہ ہے یہ فیصلہ بھی صوبے کریں گے کہ وہاں انتخابات کروانے ہیں یا ایڈمنسٹریٹر مقرر کرنے ہیں۔ ہمیں احساس ہے کہ ہم غیر مقبول اور مشکل ترین فیصلے کر رہے ہیں لیکن ملک کو صحیح ٹریک پر لانے کیلئے یہ فیصلے ضروری ہیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 13 جولائی	
طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:10
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:18

پاکستان کیلئے ڈیڑھ ارب ڈالر سالانہ امریکی امداد کی منظوری

امریکی ایوان نمائندگان نے 48.8 ارب ڈالر کی سالانہ غیر ملکی امداد کا بل کثرت رائے سے منظور کر لیا ہے۔ بل کے حق میں 308 اور مخالفت میں 106 ووٹ پڑے۔ پاکستان کے جوہری ہتھیار طالبان یا دہشت گردوں کے ہاتھ لگنے کا امکان نہیں، امریکہ کے خصوصی نمائندہ پال جونز نے ارکان کانگریس کے خدشات کو مسترد کر دیا۔

ساڑھے 30 کروڑ ڈالر کا سیمنٹ ضائع ہونے کا خطرہ

بھارت نے پاکستان سے ٹرینوں کی تعداد میں غیر اعلانیہ طور پر کمی کر دی۔ پاکستانی سرحد پر 30 کروڑ 50 لاکھ ڈالر سے زائد کا سیمنٹ کھلے آسمان تلے پڑا خراب ہونے کا خدشہ ہے، برآمدکنندگان بارش نہ ہونے کی دعائیں کرنے لگے۔ واضح رہے کہ ایک سال قبل روزانہ 4 مال بردار گاڑیوں کے تبادلے کا معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان ہوا تھا۔ مگر یکم جولائی سے بھارت نے ٹرینوں کی تعداد کم کر دی جس کی وجہ سے برآمدکنندگان پریشانی کا شکار ہیں۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

FD-10